

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - اِحْمَدٌ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ رَزَقَنَا مِنْ رَبِّنَا

مرقع قادیانی

جملہ امرتسر - بابت اگست ۱۹۳۲ء نمبر

علم کلام مرزا

مرزا صاحب کو مخالفین نے ہر طرح جانچا۔ قرآن سے۔ حدیث سے۔ الہام سے۔ کثوف سے۔ پیشگوئیوں سے۔ پسگوئیوں سے مگر کسی نے تیج تک بحیثیت علم کلام، ان کو نہیں جانچا تھا۔ یعنی محض مصنف اور متکلم کی حیثیت سے وہ کس پایہ کے تھے۔ اس حیثیت میں ان کے الہامات وغیرہ کو دخل نہیں بلکہ محض علم کلام کی حیثیت سے ہے۔ الحمد للہ اس عنوان کا ایک رسالہ بھی تیار ہو کر کتابت ہو رہا ہے۔ عنقریب ناظرین کی مرث کا باعث ہوگا قیمت غالباً پندرہ پونے۔ ناظرین درجہ استیں سمجھیں۔ پہلے درخواست آنے پر حصول ڈاک معاف ہوگا۔

(نیچر)

ہجرتی امان مرقع غور سے پڑھیں

پہلے کئی دفعہ بتایا گیا ہے کہ مرقع کی اعتقاد وصلہ شکن تھی خاص کر دوسرے سال میں پچاس کے قریب انگاری ہونے سے اور بھی دل شکن ہو چکی ہے اس لئے جو تک یہی خوانان اسکی اشاعت پر دلی توجہ نہ کریں گے مرقع کا قیام مشکل ہے یقین جانئے اسوقت مرقع اپنا خراج خدمت نہیں دھٹا سکتا بلکہ اس کا خراج دفتر سے دیا جاتا ہے پس واضح ہے کہ جب تک ناظرین مرقع اس کی اشاعت کر کے ہر ایک بھی خواہ خریدار کم سے کم دو خریدار مستقل پیدا نہ کریں گے مرقع ثابت قدم نہ ہوگا۔ امید ہے ناظرین مرقع ہماری اس دعا جی گذارش کو سچ قبول سے منیں گے۔

مولوی نورانی گرجا میں حافظ محمد حسن صاحب لاہوری۔
عبدالحمید صاحب ٹیکہ دار بدواں۔ تاجی محمد عبدالرحمن صاحب ماٹھری
مولوی عبدالعزیز صاحب کھنوی چک مولوی نظام الدین صاحب
کوٹائی میان عطاء اللہ صاحب بہاولپور سے خریدار پیدا
کئے ہیں۔ ان کے ہم شکر ہیں۔ (نیچر)